بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸۔ ماہ امان ۱۳۲۲ ہش۔ حضرت اُم المومنین اطال اللہ بقارہا کی طبیعت بوجہ سردرد علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دُعا کریں۔

سیدہ اُم طاہر صاحبہ سیدہ رفیعہ بیگم صاحبہ اہلیہ جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال کی صحت کے لئے دُعا کی درخواست کرتی ہیں۔

جناب ماسٹر علی محمد صاحب بی اے۔ بی ٹی کے لڑکے مسٹر عبدالسلام صاحب ایم۔ اے کے ہاں کل لڑکا تولد ہوا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

جلد ۳۱ | ۱۹۔ ماہ امان ۱۳۲۲ ہش | ۱۲ ربیع الاول ۱۳۶۲ ھ | ۱۹۔ ماہ مارچ ۱۹۴۳ء | نمبر ۶۶

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۱۲ ربیع الاول ۱۳۶۲ ھ

جنگ کے گراں قدر مصارف سے جماعت احمدیہ کے لئے سبق

کیا کبھی آپ نے سوچا۔ کہ اس وقت دُنیا میں جو خوفناک جنگ جاری ہے۔ اس کا مختلف ممالک کے مالیات پر کیا اثر پڑ رہا ہے۔ اور اقوام عالم دُنیا کی مہذب و متمدن ترین ہونے کی مدعی اقوام ایک دوسری کو فنا کرنے کے لئے کس قدر مالی قربانیاں کر رہی ہیں۔ اس کا اندازہ کرنے کے لئے آپ بعض ان اسلحہ کی قیمت پر نگاہ ڈالیں جو انسانی جانوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں ہلاک کرنے کے لئے استعمال ہو رہے ہیں۔ ایک عام انفنٹری ٹینک پر جس کا وزن ۲۸ ٹن ہوتا ہے۔ بیس ہزار پونڈ خرچ آتا ہے امریکہ نے حال میں جو ۵۷ ٹن کے ٹینک تیار کئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کا خرچ ۲۹ ہزار پونڈ ہے۔ اتنا ہی خرچ برطانوی ساخت کے چرچل ٹینک پر آتا ہے۔ ایک عام جنگی جہاز کا خرچ قریباً ۸۔ ۷ لاکھ پونڈ ہے جہازوں پر جو توپیں نصب کی جاتی ہیں۔ ان میں سے سات انچ کی ایک توپ کی مالیت کا اندازہ ڈیڑھ ہزار پونڈ ہے ایک تار پیڈو بارہ سو پونڈ میں تیار ہوتا ہے سستے سے سستا لڑاکا طیارہ پانچ ہزار پونڈ میں مکمل ہوتا ہے۔ اور چار انجنوں والے تو ایجاد طیارہ کا خرچ ۲۷ ہزار پونڈ ہے۔ ایک اعلےٰ درجہ کی آبدوز کی قیمت ۲۵ ہزار پونڈ ہے ایک معمولی ہوائی جہاز کی ساخت پر ۱۵ ہزار پونڈ خرچ ہوتے ہیں۔ ایک تباہ کن جہاز اگر جبرالٹر اور مالٹا کے درمیان سفر کرے۔ تو اس کے لئے پانسو ٹن تیل اور کوئلہ درکار ہوگا جس کی قیمت ۱۲ سو پونڈ ہے۔ پیادہ فوج کے ایک سپاہی کی عام رائفل کی لاگت ۷ پونڈ سے کم نہیں۔ بیس پونڈ وزنی بم پر آٹھ پونڈ اور ۲۵۰ پونڈ کے بم پر تیس پونڈ خرچ آتے ہیں۔ ان کے علاوہ طیارہ شکن توپوں۔ گولیوں۔ بارود اور بارودی سرنگوں کے علاوہ فوجوں کی وردیوں ان کے دفتری سامان۔ ان کی رہائش کے لئے خیموں اور ان کے کھانے پینے۔ اور دیگر انتظامات پر بھی بے شمار روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ لڑائی کے دوران میں جو جہاز غرق ہوتے ہیں۔ جو طیارے برباد ہوتے ہیں۔ جو ٹینک وغیرہ ضائع جاتے ہیں۔ ان کا سرسری ذکر اخبارات میں آتا رہتا ہے۔ اور ان کی قیمتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مالی نقصان کا اندازہ آسانی سے کیا جا سکتا ہے۔ جو برطانی جہاز مثلاً جرمنی پر بم باری کے لئے جاتے ہیں۔ وہ ہزاروں بم اور آتش افروز گولے پھینکتے ہیں۔ اور ظاہر ہے۔ کہ یہ اپنی ذات میں بہت بڑا خرچ ہے۔ جو دشمن کو نقصان پہنچانے کے لئے برداشت کیا جاتا ہے۔ اور ان سب اخراجات پر ایک سرسری نگاہ ڈالتے ہوئے پتہ لگ سکتا ہے۔ کہ مالی لحاظ سے دُنیا کیسی زیر بار ہوتی جا رہی ہے برطانیہ ہر روز ۱۴ کروڑ پونڈ جنگ پر صرف کر رہا ہے اور اتنا بڑا بوجھ اپنی قومی برتری اور دُنیا سے جبر و تعدی کو مٹانے کے لئے پانچ کروڑ برطانی باشندے بڑی خوشدلی سے برداشت کر رہے ہیں اس جنگ سے جہاں بالخصوص اتحادی ممالک کے لوگوں کے استقلال اور کامیابی حاصل کرنے کے عزم کے علاوہ اور بھی بہت سے مفید سبق حاصل ہو سکتے ہیں۔ اور ہر احمدی کو حاصل کرنے چاہئیں۔ وہاں ان کی مالی قربانیاں بھی بے حد سبق آموز ہیں۔ اپنے مشن کی تکمیل اور مقصد و مدعا کے حصول کے لئے روپیہ پیسہ کی قدر و قیمت کو جب تک کوئی قوم نظر انداز نہیں کر دیتی۔ اور قومی و ملکی ضروریات کو ذاتی ضرورتوں اور ذاتی آرام و آسائش کے سامانوں پر مقدم نہیں کر لیتی۔ اسے کامیابی کی کوئی امید نہ رکھنی چاہیئے۔ دُنیا میں تباہی و بربادی کے لئے اس قدر خرچ کیا جا رہا ہے۔ اور لوگ ایسی شاندار مالی قربانیاں کر رہے ہیں۔ تو دُنیا کی از سر نو تعمیر کی مدعی جماعت احمدیہ کی قربانی کا معیار کتنا بلند ہونا چاہیئے۔ یہ ظاہر ہے بے شک ہم غریب ہیں۔ کمزور ہیں بے سروسامان ہیں۔ اور اتنا کیا اس سے بہت کم روپیہ بھی مہیا نہیں کر سکتے۔ لیکن اس کے ساتھ اس امر کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ کہ ہماری کامیابی کا انحصار کلیتہً ہماری کوششوں پر نہیں۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کی تائید و نصرت اور اس کے فضل پر ہے اور وہ دلوں میں مخفی نیتوں اور ارادوں کو خوب جانتا ہے اس کی نظر انسان کے قلب پر ہے۔ وُہ اگر دیکھتا ہے کہ اس کے بندے اپنی پوری ہمت کے ساتھ قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور کر رہے ہیں تو اپنی تائید نازل فرما کر انہیں کامیاب کر دیتا ہے۔ پس ہم اگر اپنی موجودہ حالت کے لحاظ سے اور اپنی حیثیت کے مطابق سلسلہ کی ضروریات اور اشاعتِ دین کے لئے اپنے امام کی طرف سے بلند ہونے والی ہر آواز پر پوری خوشدلی بشاشتِ قلب اور گرمجوشی کے ساتھ لبیک کہنے کے لئے تیار رہیں۔ تو یہ چیز خدا تعالےٰ کے فضل کو جذب کرنے کے لئے کافی ہے۔

حضرت اُمّ المؤمنین مدّ ظلّہا العالی کا ارشاد

آجکل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کیلئے خصوصیت سے دُعائیں کی جائیں

چونکہ آج کل بعض دوستوں نے میرے پیارے بچے محمود اور جماعت کے موجودہ امام کے متعلق بعض خوابیں دیکھی ہیں اس لئے مَیں جماعت کے دوستوں سے درخواست کرتی ہوں۔ کہ وُہ اپنے امام کے لئے آجکل خصوصیت کے ساتھ دُعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ اسے تمام خطرات اور تکالیف سے محفوظ رکھے اور اعلےٰ سے اعلےٰ خدمتِ دین کے ساتھ لمبی اور صحت کی عمر عطا کرے۔ آمین۔

اُمّ المؤمنین۔ قادیان ۱۵۔ مارچ (۴۳ء)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک مکتوب

ایک غیر احمدی دوست نے اپنی مشکلات اور بعض شکوک و شبہات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تحریر کئے۔ جس کے جواب میں مندرجہ ذیل خط حضور کی طرف سے موصول ہوا۔ جس کی نقل بغرض افادہ عام شائع کی جاتی ہے۔

خاکسار برکات احمد بی۔ اے لاہور

بخدمت مکرمی جناب تامی صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط مورخہ ۲/۳/۴۳ حضرت امام جماعت احمدیہ قادیان کے ملاحظہ میں آیا۔ بعد ملاحظہ حضور نے دعا فرمائی۔ اللہ تعالےٰ آپ پر فضل فرمائے۔ اور بہتری کی راہ کھول دے۔ آمین اور حضور نے فرمایا کہ ایک علمی خاندان اور تعلیم یافتہ ہوتے ہوئے آپ کے اس خیال پر تعجب ہوا۔ اگر کوئی خدا ہے۔ اور اس نے انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ کچھ اچھا کھالیے۔ اور پہنے تو اس سے زیادہ مضحکہ خیز غرض میرے ذہن میں آہی نہیں سکتی۔ کم سے کم انسان اپنے ارادہ میں تو وسعت اور بلندی پیدا کرے۔ اور جو اشیاء دوسرے نمبر پر ہیں۔ ان کو دوسرے نمبر پر رکھے۔ اس کے بعد اس کا قدم صحیح جہت کی طرف اٹھنا شروع ہوتا ہے۔ ہر شخص کو اس کے دعوے کے مطابق پرکھا جاتا ہے۔ مدعیان مذاہب رسولوں سے وابستہ ہیں۔ اور وہ قریباً سب کے سب تنگ رزق اور تنگ لباس میں گزر کرتے ہیں۔ پس جس امر کا مذہب مدعی ہی نہیں۔ اس میں اس کی آزمائش کا کیا سوال ہے۔ یہ امور ثانوی ہیں۔ ہمارے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لکھتے ہیں ؎

لفاظات الموائد کان اکلی
فصرت الیوم مطعام الاھالی

ایک دن تھا۔ کہ میں لوگوں کے دسترخوانوں کے بچے ہوئے ٹکڑے کھایا کرتا تھا۔ اور اب سینکڑوں خاندان میرے ذریعہ سے پلتے ہیں۔ مگر اس کے یہ معنے نہیں کہ انہوں نے خدا سے یہ سب کچھ طلب کیا تھا۔ ہاں خدا نے دین کے ساتھ یہ بھی دیا۔ انسان سچائی کو سچائی کے لئے اور سچائی کے ذریعہ سے طلب کرے۔ پھر سچائی مل جائے۔ تو اپنے رب کی خیر پر دھیان رکھے وہ اسے اس مقام پر کھڑا کر دیتا ہے۔ جس سے وہ خوش رہتا ہے۔

(دستخط محمد عبد اللہ اعجاز۔ پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح)

قادیان میں ایک پبلک ریڈنگ روم کے قیام کی ضرورت

ہمارے مرکز میں اب جبکہ غیر مسلم اور غیر احمدی اصحاب آئے دن کاروباری یا دیگر ضروریات کے پیش نظر کثرت سے آتے رہتے ہیں۔ اور گو وہ کسی غرض سے یہاں آئیں۔ یہاں آکر ان میں سے بعض لوگ نہائت سنجیدگی اور منصف مزاجی سے ہمارے سلسلہ کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ مگر وہ احمدی اداروں میں آنے اور احمدی علماء سے اس تحقیق کے لئے مل نہیں سکتے۔ ان کی اس خواہش کو اور اس قسم کی دوسری مقامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک دار المطالعہ (ریڈنگ روم) صیغہ نشر و اشاعت کے ماتحت قائم کرنے کا ارادہ ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تمام کتب اور سلسلہ کا ضروری لٹریچر رکھا جائے گا۔ اسی طرح سلسلہ کے رسائل اور اخبار بھی ہوں گے۔ اور یہ ریڈنگ روم ایسی جگہ ہوگا۔ جہاں آسانی سے احباب اپنے فارغ اوقات میں فائدہ اٹھا سکیں۔

اس کام کی تکمیل کے لئے نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے سردست مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر مولوی فاضل کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ مولوی صاحب موصوف تمام محلہ جات میں احباب کرام کو اس ریڈنگ روم کی ضرورت اور اہمیت بتائینگے احباب اُن سے پورا پورا تعاون کریں اور اس کام کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچائیں۔ اگر باہر کے دوست بھی اس کام میں ہماری مدد کرنا چاہیں۔ تو مولوی صاحب موصوف سے جو اس ریڈنگ روم کے منیجر ہیں خط و کتابت کریں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

نماز اور زکوٰۃ

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

دِلاتا ہے صدقہ بَلا سے نجات
دُعائیں پلاتی ہیں آبِ حیات

یہی دو ہیں بس مغزِ احکامِ دیں
اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا: (۱) سید محمد ہاشم صاحب مولوی فاضل دہریالہ جالپ کو گر پڑنے سے پنڈلی میں شدید ضرب آئی ہے۔ نیز ان کے گریڈ کی ترقی کا سوال درپیش ہے (۲) چودھری محمد الدین احمد پال صاحب رانچی بعارضہ بخار و پیٹ درد قریباً ۱۵ یوم سے بیمار ہیں (۳) شیخ محمد شریف صاحب آف موگا ضلع فیروزپور کو بعض مشکلات درپیش ہیں۔ (۴) فضل محمد صاحب آف موگا ایک سال سے مرض مرگی سے بیمار ہیں (۵) ملک محمد اسمٰعیل صاحب آف پٹنہ کے لڑکے انور احمد ملک ایر فورس میں ٹریننگ کے لئے گئے ہیں۔ سب کے لئے دعا کی جائے۔

لیگوس میں مسجد احمدیہ کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب

لیگوس ۱۵ مارچ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں جناب مولوی فضل الرحمٰن صاحب حکیم مبلغ افریقہ کی طرف سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے۔

جناب چودھری ظفر اللہ خان صاحب نے جمعہ کے روز مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ ہز ایکسی لنسی گورنر چیف سیکرٹری۔ دوسرے معزز حکام و غیر سرکاری یورپین و افریقن نیز سر عزیز الحق صاحب اور بمبئی کے نامزد گورنر بھی موجود تھے۔ غیر معمولی طور پر بہت بڑا مجمع تھا۔ چودھری صاحب کی تقریر روحانیت سے لبریز تھی۔ جس سے پبلک بہت متاثر ہوئی۔

پریس نے اس تقریب کو خوب اشاعت دی ہے۔ اقتباسات جناب چودھری صاحب کے ذریعہ ارسال ہیں مبارکباد قبول فرمائیں۔ اور دعا فرمائیں۔ سب جماعتوں نے اس تقریب پر اپنے نمائندے بھیجے۔ مسلمانوں نے جناب چودھری صاحب کا شاندار استقبال کیا۔

پٹنہ میں تبلیغ اور ملاؤں کی فتنہ انگیزی

پٹنہ ۱۶ مارچ ۱۹۴۳ء۔ اختر احمد صاحب کی طرف سے حسب ذیل تار بنام الفضل موصول ہوا ہے:-

جناب مولوی عبد الرحیم صاحب نیر اور مولوی محمد سلیم صاحب ایک ماہ سے یہاں بڑی محنت سے کام کر رہے ہیں۔ اور بہت مصروف رہتے ہیں۔ ہفتہ وار اجلاس ہوتے ہیں۔ جن میں حاضری بہت زیادہ ہوتی ہے۔ انگریزی و اردو میں تقریریں ہوتی ہیں۔ جنہیں سننے کے لئے مسلمان بھی اور ہندو بھی آتے ہیں۔ سمجھدار طبقہ پر بہت اثر ہو رہا ہے۔ گفتگوؤں۔ ملاقاتوں۔ درس اور خطبات کا سلسلہ جاری ہے۔ پارٹیاں بھی منعقد ہوتی ہیں۔ اور لٹریچر تقسیم کیا جاتا ہے۔ اچھے نتائج متوقع ہیں۔ ملاؤں نے مخالفت شروع کر دی ہے۔ جلسہ سیرت النبی کے موقعہ پر انہوں نے غیر شریفانہ رویہ اختیار کیا۔ پکٹنگ کیا گیا۔ بعض احمدیوں پر حملہ بھی ہوا۔ مگر خدا تعالےٰ کے فضل سے سب بخیریت ہیں۔

"خرِ دجّال" کی حقیقت اور موجودہ زمانہ کے مسلمان

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے امّتِ محمّدیہ کی اصلاح کے لئے آنے والے مسیح موعودؑ کے نشانات میں سے ایک نشان یہ بتایا تھا۔ و لیترکن القلاص فلا یسعٰی علیھا۔ کہ اس زمانہ میں ایک نئی سواری نکل آنے کی وجہ سے اونٹ کی سواری قریباً متروک ہوجائے گی۔ اسی طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ کہ اس وقت دجال ظاہر ہوگا۔ جس کا ایک گدھا ہوگا۔ اور اس کے دونوں کانوں کے درمیان ستّر باع کا فاصلہ ہوگا وغیرہ وغیرہ۔

قرآن کریم واحادیث کے جاننے والوں سے یہ امر مخفی نہیں۔ کہ دجّال اور اس کے گدھے کی پیشگوئی استعارات سے پُر ہے اور اس کی حقیقت صحیحہ آنے والا مسیح موعود ہی کماحقہٗ ظاہر کرسکتا تھا۔ جسے خدا کے رسول نے حکم عدل قرار دیا ہے۔ چنانچہ ان پیشگوئیوں کے مطابق جب خدا تعالےٰ نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مسیح موعود کرکے بھیجا۔ تو آپ نے دجال اور اس کے گدھے کی حقیقت ظاہر فرمائی۔ چنانچہ حضور نے دجال کے متعلق تحریر فرمایا:۔

"پہلی کتابوں اور احادیث صحیحہ میں بڑا نشان آخری مسیح کا یہ دیا گیا تھا۔ کہ وہ دجال کے ظہور کے وقت آئے گا۔ اور قرآن شریف نے ظاہر کردیا۔ کہ وُہ دجال پادریوں کا فرقہ ہے۔ جن کا دن رات کام تحریف و تبدیل ہے کیونکہ دجال کے یہی معنے ہیں۔ جو تحریف و تبدیل کرکے حق کو چھپانے والا ہو...... **دجّال عیسائیوں کے سوا کوئی علیحدہ گروہ نہیں**" (تتمہ حقیقۃ الوحی صـ۴۲)

نیز فرمایا "میرے دل میں ڈالا گیا ہے کہ حضرت مسیح نے آخری زمانہ کے نصاریٰ کا نام دجال رکھا" (نور الحق حصہ اول صـ۵۷)

پھر فرماتے ہیں:۔

"جیسا کہ مسیح علیہ السلام نے ان کا نام دجال رکھا ہے۔ اسی طرح قرآن بھی ان کو دجال کے نام سے موسوم کرتا ہے" (ـــ صفحہ ۵۹)

اور دجال کے گدھے کی نسبت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا:۔

"دیکھو خرِ دجّال جس کے مابین اذنین کا ستّر باع کا فاصلہ لکھا ہے۔ ریلوں کی گاڑیوں سے بطور اغلب اکثر بالکل مطابق آگیا ہے۔ اور جیسا کہ قرآن اور حدیث میں آیا ہے۔ کہ اس زمانہ میں اونٹ کی سواریاں موقوف ہوجائیں گی۔ ایسا ہی ہم دیکھتے ہیں۔ **کہ ریل کی سواری نے ان تمام سواریوں کو مات کردیا**" (شہادۃ القرآن بار پنجم صـ۲۱)

یہ آنے والے حکم وعدل کا دُہ فیصلہ ہے۔ جسے مخالفین احمدیت خصوصًا غیر احمدی اصحاب ماننے کی بجائے اس پر اعتراضات کرتے رہتے تھے۔ مگر اب آہستہ آہستہ وُہ اس حقیقت کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ چنانچہ تھوڑا ہی عرصہ ہوا۔ اخبار "زمیندار" نے ایک خبر کا حسب ذیل عنوان قائم کیا تھا۔ "۱۳۸ عرب گرفتار کر لئے گئے"

"ارضِ مقدس میں دجّال کی ہڑ بونگ"
(زمیندار ۲۷ - جولائی ۱۹۳۹ء صـ۲)

اب ایک تازہ مثال دجال اور اس کے گدھے کی نسبت ملاحظہ ہو۔ اخبار احسان لاہور ۲۶ فروری ۱۹۴۳ء رقمطراز ہے۔

"آج کل ریل گاڑیوں میں تیسرا درجہ قابل دید ہوتا ہے۔ حکومت کی طرف سے مسافروں کو بڑے مفید مشورے دیئے جاتے ہیں۔ کہ وُہ کم سفر کیا کریں اگر ہوسکے تو اونٹ اور بیل گاڑی پر بھی سفر کر لیا کریں۔ لیکن اس کے باوجود ریل گاڑیوں میں وُہ بھیڑ بھڑکا ہوتا ہے۔ کہ بھلا مانس تو ایک بار سفر کرنے کے بعد دوسری بار سفر کا نام نہیں لیتا معلوم ہوتا ہے کہ بہت سے لوگ تو اس لئے سفر کرتے ہیں۔ کہ وُہ ریل گاڑی میں جا کر دیکھیں۔ کہ حکومت کم سفر کرنے کا کیوں مشورہ دے رہی ہے اور اکثر مسافر چولا دیوں پر سفر کرتے تھے انہیں **بھی خرِ دجّال کے سوا کوئی اور سواری نظر نہیں آتی**"

مگر تعجب ہے۔ کہ "خر دجال" کے ظہور اور اس کے تسلیم کرلینے کے باوجود ابھی غیر احمدی حضرات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں۔ کہ جن کے لئے دراصل یہ چیزیں بطور نشان قرار دی گئی تھیں۔ دُعا ہے کہ خدا تعالےٰ مسلمانوں کی آنکھیں کھولے۔ اور انہیں اس حقیقت کے قبول کرنے کی بھی بصیرت عطا فرمائے۔

خاکسار سید احمد علی سیالکوٹی۔ مولوی فاضل قادیان

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

مانخاناں ضلع جالندھر میں تبلیغی جلسہ

مورخہ ۲۵ر جنوری ۱۹۴۳ء کو مولوی محمد حسین صاحب مبلغ سلسلہ۔ گیانی واحد حسین صاحب اور مولوی بشیر احمد صاحب منیر مولوی فاضل موضع خانخاناں میں تشریف لائے۔ آٹھ بجے شام ایک وسیع میدان میں جلسہ زیر صدارت مولوی محمد حسین صاحب شروع ہوا۔ تلاوت کے بعد صاحب صدر نے مختصر الفاظ میں جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ آپ کے بعد مولوی بشیر احمد صاحب منیر مولوی فاضل نے اتحاد کی ضرورت اور اس کے ذرائع کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد گیانی صاحب نے سکھ مسلم اتحاد پر ایک مبسوط اور دلچسپ تقریر کی۔ آپ کی تقریر کے بعد جناب صدر صاحب کے ریمارکس کے بعد ایک سکھ صاحب سٹیج پر تشریف لائے اور ہمارے مبلغین کی تقاریر اور خیالات پر اظہار خوشنودی کیا۔ اور شکریہ ادا کرتے ہوئے آئندہ بھی اسی قسم کی تقاریر جاری رکھنے کی خواہش کی۔ ایک دوست میاں نور محمد صاحب بیعت فارم پُر کرتے ہوئے سلسلہ حقہ میں داخل ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک اللہ تعالیٰ انہیں استقامت بخشتے ہوئے اپنے انعامات کا وارث بنائے۔

(خاکسار رحمت اللہ موضع خانخاناں)

حلقہ مالابار

مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری مبلغ سلسلہ احمدیہ نے یکم فروری تا ۱۴ر فروری ۱۹۴۳ء بینگاڑی سے کنانور۔ بڈاگر۔ کالی کٹ کا تبلیغی دورہ کیا۔ ۹ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی اور تربیتی درس دیا گیا۔ اور الفضل کے ضروری حصوں کا ترجمہ کرکے سنایا گیا۔ دیگر نظارتوں کے کاموں سے تعاون کیا گیا۔

حلقہ ہوشیارپور و جالندھر

مولوی محمد حسین صاحب مبلغ نے یکم فروری تا ۲۰ر فروری ۱۹۴۳ء ۱۷ مقامات کا تبلیغی و تربیتی دورہ کیا۔ اور ۵۹ افراد کو بذریعہ تقاریر و ملاقات پیغام حق پہنچایا۔ ۱۲ تربیتی درس دیئے۔ ۲۰ تقاریر کیں۔ ۱۸ افراد نے بیعت کی۔ سب نظارتوں کے کام سے تعاون کیا۔

حلقہ سانڈھن

مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ نے یکم فروری تا ۱۰ر فروری سانڈھن میں تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھا۔ اور طلباء کی تعداد بڑھانے کی کوشش کی۔ صالح نگر کا دورہ کیا۔ وہاں درس دیئے اور دو تقاریر کیں۔ خطبہ جمعہ پڑھا۔ اور جماعت کی تربیت کی کوشش کی

حلقہ پٹنہ

جناب مولوی عبدالرحیم صاحب نیر نے لاہور سے پٹنہ تک کے سفر میں راستہ میں کئی معززین کو تبلیغ کی۔

حلقہ بجویرہ و سہارنپور

مولوی فضل دین صاحب مبلغ سلسلہ ۹ر فروری کو بجویرہ گئے۔ اور انفرادی تبلیغ کی۔ ۱۲ر فروری سے ۱۳ر فروری تک سہارنپور میں درس قرآن مجید دیا۔ جسے بہت پسند کیا گیا۔

حلقہ بگول

مولوی عبدالعزیز صاحب واعظ نے ۹ر فروری تا ۱۵ر فروری ۵ مقامات کا دورہ کیا۔ اور قریباً سو افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی دو تقریریں کیں۔

انبالہ شہر

کرامت اللہ صاحب سکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ ماہ جنوری میں دو جلسے کئے گئے اور احباب کو تبلیغ کی تحریک کی گئی۔ جماعت میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات سننے کے بعد خوب تبلیغی جوش ہے۔ گیارہ انصار اللہ میں سے ۹ نے منظم اور غیر منظم طور پر انفرادی تبلیغ کی ۲۵ تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔

صوبہ سندھ

مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ نے یکم تا ۱۰ر فروری ۱۸۱ میل کا سفر کرکے رو ہڑی۔ ڈھرکی۔ کنبٹ اور گوٹھ نتھے خان کا تبلیغی و تربیتی دورہ کیا۔ ۱۱۶ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ روہڑی اور گوٹھ نتھے خان میں قرآن مجید کا درس دیا۔ سلسلہ کی تحریک سے احباب کو واقف کیا۔ اور تمام نظارتوں کے کام سے تعاون کیا۔

لائلپور

چوہدری عصمت اللہ خانصاحب ایڈووکیٹ سکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ ماہ جنوری میں تبلیغ کو منظم کرنے کی کوشش کی گئی۔ مولوی عبدالقادر صاحب مبلغ سلسلہ کی معیت میں چار احباب نے اپنے حلقہ اثر میں تبلیغ کی۔ کیلینی باغ میں مولوی ناصر الدین عبداللہ صاحب نے لیکچر دیا۔ اور لیکچر کے بعد سوالات کے جوابات دیئے۔ ایک لائبریری جاری کی گئی جس کے لئے ۱۲۰ کتب خریدی گئیں ۱۸ کتب لوگوں کو پڑھنے کیلئے دی گئیں

حلقہ ادرحمہ

مولوی عبدالمجید صاحب مبلغ نے ماہ [illegible] پانچ تقریریں کیں۔ قریباً [illegible] نفوس کو تبلیغ کی۔

سال نہم کے وعدے ۳۱ مارچ تک پورے کرنے کے لئے جماعتوں کی جدوجہد

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے مندرجہ ذیل جماعتیں اپنے وعدے سال نہم کے ۳۱ مارچ سے پہلے پہلے سو فی صدی پورے کر چکی ہیں۔ یا بعض نوے فی صدی تک ادا کر چکی ہیں۔ انکے نام بحیثیت جماعت اس لئے شائع کئے جاتے ہیں۔ تاکہ دوسری جماعتیں بھی توجہ فرمائیں

(۱) جماعت دیوالال ۹۵/۹۵ (۲) جے پور ۶۰۳/۵۶۰ (۳) بشیر آباد ۸۵/۴۸ (۴) چک نمبر ۲۷۰ الف ۶۹/۴۵ (۵) سندھ سیمنٹ ورکس روہڑی ۴۶۴/۳۵۰ (۶) راہوں ضلع جالندھر ۱۳۸/۱۱۱ (۷) بھٹنڈا ۴۱۵/۳۳۵ (۸) چک ۱۱۰/۱۱۰ - ۲۱۱/۲۰۱ (۹) چک نمبر ۱۲ منٹگمری ۹۲/۹۲ (۱۰) مالاکنڈ ۸۷/۷۷ (۱۱) گولیکی ۳۷/۳۳ (۱۲) سوک کلاں گجرات ۶۱/۵۲ (۱۳) گھٹیر ۴۸/۴۸ (۱۴) اکال گڑھ ۲۷۶/۲۶۶ (نوٹ) اوپر وعدہ کی رقم ہے اور نیچے وصولی کی

کوٹ فتح خان ۹۹۶/۹۴۰ اس میں ملک سلطان محمد خان صاحب کا وعدہ ۸۸۰ روپے اور اپنے سارے خاندان کی طرف سے تھا۔ اور گذشتہ سال آپ نے اپنے اہل و عیال کی طرف سے سال اول تا ہشتم ۱۴۷۶ روپے ادا کئے تھے۔ سال نہم میں یہ وعدہ ماہوار قسط سے ادا کرنے کا تھا۔ اور آپ قسطیں بھی ارسال کر رہے تھے۔ مگر جب آپ کو معلوم ہوا۔ کہ سال نہم کا چندہ ۳۱ مارچ تک ادا کرنے سے انسان سابقون کی پہلی فہرست میں آجاتا ہے۔ تو آپ نے باقی جتنی قسطیں تھیں یکمشت ادا کر دیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء وہ دوست جو قسطیں ادا کر رہے ہیں۔ اگر اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔ تو وہ ۳۱ مارچ تک اپنی رقوم سالم ادا کرنے کی جدوجہد کریں کیونکہ آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں۔ سابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے۔ جسے ہر ممکن کوشش سے حاصل کرنا چاہیئے۔

اسی طرح سکندر آباد کی جماعت کا وعدہ اس سال ساڑھے تین ہزار سے اوپر تھا۔ اور حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب اسے قسط وار ادا کر رہے تھے۔ ان کے حساب کے مطابق جولائی میں سالم وعدے پورے ہو جاتے تھے۔ کیونکہ آپ ماہوار قسط باقاعدہ بھیج رہے تھے۔ مگر جب آپکے سامنے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا پاک نمونہ پیش ہوا۔ کہ حضور نے دسمبر ۱۹۴۲ء میں جو تحریک جدید کا پہلا مہینہ ہے۔ اپنا عطیہ سو فیصدی تحریک جدید کو ادا کر دیا ہے تو حضرت سیٹھ صاحب نے مزید ۱۹۰۰ روپیہ داخل کر کے کل ادائیگی سوا تین ہزار سے اوپر کر دی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ بڑی جماعتوں کو اس سے سبق لینا چاہیئے۔ اور اپنے وعدے بحیثیت جماعت کم سے کم ۶۰ - ۶۵ فی صدی تک ادا کر دینے چاہئیں۔ کیونکہ حضور یہی چاہتے ہیں۔ کہ مخلصین اپنے وعدے ۳۱ مارچ تک ادا کر کے اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کریں۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

اخلاقِ احمد کی طبع ثانی

اخلاق احمد کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ بک گیا۔ اور کئی بچے اسے حاصل کرنے سے محروم رہ گئے۔ اطفال اور مربیان کے تقاضا کی تعمیل میں صدر محترم نے اسے دوبارہ چھپوانے کی منظوری عطا فرما دی ہے۔ طباعت کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ جلدی ہم اسے شائقین کے سامنے پیش کرنے کے قابل ہو سکیں گے۔

مہتمم شعبہ اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

احباب پورا ایڈریس لکھا کریں۔

نظارت ہذا میں باہر کے دوستوں کی طرف سے جو ڈاک آتی ہے۔ اس میں بالعموم دوست اپنا ایڈریس نہیں لکھتے۔ بلکہ صرف نام یا جگہ کا نام ہی لکھ دیتے ہیں۔ ایسے خطوط کے جواب دینے میں بہت دقت ہوتی ہے۔ اس لئے آئندہ احباب اپنا پورا پورا ایڈریس اپنی چٹھی کے جواب کے لئے لکھا کریں۔ ورنہ نظارت کی طرف سے جواب نہ ملنے کی شکایت کی نظارت ذمہ وار نہ ہوگی۔ (ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ قادیان)

وصیتیں

نوٹ۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۶۴۳۶۔ منکہ غلام فاطمہ زوجہ عبد العزیز خان قوم ککے زئی افغان عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن تھہ غلام نبی ڈاک خانہ ڈیری والا ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۲/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ مہر مبلغ ۲۰۰ روپے جو بذمہ شوہر ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں ہے بجز ایک تولہ کانٹے طلائی کے جو کہ مہر میں شامل ہے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر میری کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے دسویں حصہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں کوشش کروں گی کہ دسویں حصہ کی رقم مبلغ ۲۰ روپے اپنی زندگی میں داخل خزانہ کر دوں۔ ورنہ میرا شوہر اس کی ادائیگی کا ذمہ وار ہے۔

العبد۔ غلام فاطمہ موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد۔ عبد العزیز خاوند موصیہ گواہ شد۔ محمد عبد اللہ ایڈ ڈویژن اسسٹنٹ ای۔ اے۔ او۔ سی۔ حال وارد تھہ غلام نبی گواہ شد محمد فضل کریم تھہ غلام نبی

۶۴۳۷۔ منکہ محمد یوسف آفندی ولد جلال دین قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن دار البرکات قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۲/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری فی الحال کوئی جائداد نہیں ہے۔ کیونکہ میرے والد صاحب بزرگوار زندہ موجود ہیں۔ میرا گزارہ موجودہ حالات میں ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ فی الحال ۲۰ روپے ماہوار ہے زیادتی ہونے پر اطلاع کر دوں گا۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ اگر میرے مرنے پر کوئی جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اس کے علاوہ اور کمی بیشی کی اطلاع بھی دیتا رہوں گا۔ نیز میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ مجھے اس پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم۔ میرے خدا میری اس وصیت کو منظور فرما۔ آمین ثم آمین

العبد۔ محمد یوسف آفندی مولوی فاضل کلرک بہشتی مقبرہ قادیان۔ گواہ شد۔ بشیر احمد سیالکوٹی قادیان گواہ شد۔ فقیر علی ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر دار البرکات حقیقی پھوپھا موصی

چار قسم کے آدمی اناج سے تعلق رکھتے ہیں

پہلے کاشتکار۔ اس سال وہ پہلے سے زیادہ آسودہ حال ہے۔ اس کی آمدنی ضروریاتِ زندگی خریدنے اور لگان ادا کرنے کے لئے کافی ہے۔ اُسے خوراک کی تنگی نہیں ہے بلکہ وہ اپنی پیداوار کا ایک حصہ آئندہ کے لئے محفوظ رکھتا ہے۔

دوسرے تاجر۔ ہمارے ہاں اچھے تاجر بھی ہیں اور بُرے بھی۔ ناجائز نفع کمانے والے بھی ہیں اور دیانتدار بھی۔ تاجر اچھا ہو یا بُرا با آسانی خوراک حاصل کر لیتا ہے۔

تیسرے خود آپ ہیں یعنی گاہک۔ آپ ہی کو ساری تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ اناج کی قلت جو پانچ فی صدی ہے ملک کی تمام آبادی کو برابر کا شریک ہونا چاہیے تھا۔ مگر اس وقت آبادی کا صرف دسواں حصہ اُسے بھگت رہا ہے۔

چوتھے وہ خود غرض سٹے باز ہے جو اناج کی تجارت کی جائز حدود کے باہر ناجائز کاروبار میں مصروف ہے۔ جو اناج کے بھاری ڈھیر اس غرض سے جمع کرتا ہے کہ نرخ بڑھنے پر حد سے زیادہ نفع حاصل کیا جائے

حکومت اس چوتھے آدمی کو نہایت بے دردی سے سزا دے گی۔

مگر آپکا ہاتھ بٹانا بھی ضروری ہے۔ صرف اپنی ضرورت کے مطابق اناج خریدیئے۔ اُن غریبوں کا خیال کیجئے جنہیں ہر روز غلہ خریدنا پڑتا ہے۔

بڑی مقدار میں اناج جمع کرنیوالوں کو حکومت پر چھوڑ دیجئے مگر خود بھی چھوٹی مقدار میں جمع کرنیوالا نہ بنئے۔ اسطرح ہندوستان کی اور اپنے ہموطن غریب لوگوں کی خدمت کے ذریعے آپ خود اپنی خدمت بھی کر سکتے ہیں۔

اناج جمع کرنے والے سے
کوئی تعلق نہ رکھیے

قومی جنگی محاذ نے شائع کیا

رپورٹ مساعی مجلس خدام الاحمدیہ بابت ماہ ظہور ۱۳۲۱ ہش

شعبہ تربیت و اصلاح

نمازوں کی حاضری کی رپورٹ روزانہ حضور کی خدمت میں بھجوائی جاتی رہی۔

مجالس مقامی۔ دارالرحمت:۔ نمازوں میں شامل نہ ہونے والوں سے باز پرس کی جاتی رہی۔ حقہ نوشی سے فرداً فرداً اور اجلاساً منع کیا گیا۔ دارالفضل:۔ غیر حاضروں کو وفود کی صورت میں نماز باجماعت پڑھنے کی تلقین کی گئی۔ عدم تعمیل کی صورت میں سزا دی گئی۔ دارالعلوم:۔ نمازوں میں حاضر ہونے اور سگرٹ نوشی سے باز آنے کی تلقین کی گئی۔ صبح کی نماز کیلئے جگانے کا انتظام کیا جاتا رہا۔ دارالبرکات:۔ آوارہ گردی سے روک گیا۔ حقہ نوشی سے منع کیا گیا۔ نمازوں میں حاضر ہونے کی تلقین کی گئی۔ دارالسعة:۔ نمازوں کی حاضری لی جاتی رہی۔ تاش کھیلنے پر سزا دی گئی۔ حقہ نوشوں نے اسے ترک کرنے کا وعدہ کیا۔ ناصر آباد:۔ صبح کی نماز کیلئے جگایا جاتا رہا۔ دارالانوار:۔ نماز مغرب میں ساٹھ فیصدی حاضری رہی۔ مسجد مبارک:۔ نمازوں میں شامل ہونیوالوں کو فرداً فرداً سمجھایا جاتا رہا۔ مسجد فضل:۔ نماز کی حاضری کے متعلق کوشش جاری رہی۔ مسجد اقصیٰ:۔ فرداً فرداً ہر ایک رکن کو نماز باجماعت پڑھنے کی تاکید کی گئی۔ دارالبرکات شرقی:۔ تفسیر کبیر کا درس جاری رہا۔ نماز میں غیر حاضروں سے باز پرس کی جاتی رہی۔

مجالس بیرونی۔ سیالکوٹ:۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا درس جاری رہا۔ نماز میں غیر حاضر رہنے والوں کو فرداً فرداً سمجھایا جاتا رہا۔ داڑھی رکھنے کی تلقین کی جاتی رہی۔ کئی دوستوں نے داڑھی رکھ لی ہے۔

حیدر آباد دکن:۔ تذکرہ اور تفسیر کبیر کا درس جاری رہا۔ نمازوں کی حاضری کی پڑتال کیجاتی رہی۔ آسنور (کشمیر) درس اور ہفتہ وار تربیتی اجلاس جاری رہے۔ تمباکو نوشی سے منع کیا جاتا رہا۔ مختلف مضامین پر لیکچر ہوتے رہے۔

لاہور:۔ تمام حلقوں میں تفسیر کبیر کا درس جاری رہا نمازوں میں باقاعدگی کی تلقین کی جاتی رہی۔ کنڈ اگھاٹ:۔ قرآن کا درس جاری رہا اور غیر احمدی لوگوں کو داڑھی رکھنے اور حقہ ترک کرنے کی تلقین کیگئی۔ لائلپور:۔ تفسیر کبیر، الوصیت، مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے اور حضور کے خطبات کا درس جاری رہا۔ حقہ ترک کرنے اور نمازوں میں باقاعدہ شامل ہونے کی تلقین کیجاتی رہی۔ چک ۹۹ شمالی سرگودھا:۔ تربیتی خطبات کا درس ہوتا رہا۔ داتا زید کا:۔ ممبران کو قربانی کی روح پیدا کرنے کی تلقین کیگئی۔ قرآن کریم درس جاری رہا۔ اور حقہ نوشی سے روکا جاتا رہا۔ انبالہ شہر:۔ قرآن کریم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس روزانہ ہوتا رہا۔ کوئی خادم حقہ نہیں پیتا۔ گوجرانوالہ:۔ تربیتی جلسہ کیا گیا۔ قرآن کریم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس جاری رہا۔ مسنون دعائیں یاد کرائی جاتی رہیں۔ کراچی:۔ تفسیر کبیر کا درس جاری رہا۔ کیرنگ:۔ حضور کے خطبات اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس جاری رہا۔ اور داڑھی رکھنے کی تلقین کی گئی۔ سکندر آباد دکن:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا درس اور پھر ان کا امتحان ہوتا رہا۔ ایک اجلاس منعقد کر کے حضرت اقدس کی کتب کے مطالعہ کی طرف توجہ دلائی گئی۔ ناصر آباد:۔ حقہ نوشی ترک کرنے کی تحریک کی جاتی رہی۔ گھٹیالیاں:۔ خدام کو اپنے فرائض کو سمجھنے اور بجا لانے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ منور آباد:۔ داڑھی رکھنے۔ حقہ ترک کرنے اور نمازوں میں باقاعدہ شامل ہونے کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔ نماز فجر کے بعد قرآن کریم کا درس جاری رہا۔ چک ۱۰۷ جنوبی:۔ روزانہ درس ہوتا رہا۔ حقہ ترک کرنے پر زور دیا جاتا رہا۔ بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ:۔ تفسیر کبیر کا درس جاری رہا۔ اور نمازوں کی حاضری لی جاتی رہی۔ توپخانہ بازار لاہور چھاؤنی:۔ قرآن کریم اور کشتی نوح کا درس جاری رہا۔ نمازوں میں شامل ہونے کی تحریک جاری رہی۔

سیدانوالی:۔ حضور کے خطبات کا درس جاری رہا۔ نماز کی پابندی کرائی جاتی رہی۔ اور اذان سکھائی گئی۔ سونگھڑہ:۔ سلسلہ کی کتب کا درس جاری رہا۔ داڑھی رکھنے کی تلقین کی گئی۔ جس پر کئی دوستوں نے عمل کیا۔ نماز باجماعت کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔ غیر احمدی اور غیر مسلم احباب کو سینما جانے کے نقصان بتا کر روکنے کی کوشش کی۔ چک ۱۲۷ لائلپور:۔ ایک اجلاس میں سزا کے متعلق ٹریکٹ پڑھ کر سنایا گیا۔ شملہ:۔ تین تربیتی اجلاس منعقد ہوئے۔ جن میں پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق تقاریر کی گئیں اور اعتراضات کے جوابات دئیے گئے۔ اوڑ ضلع جالندھر چار تربیتی اور تبلیغی اجلاس منعقد کئے گئے۔ حقہ نوشی کے ترک کرنے پر خصوصیت سے زور دیا گیا۔ چنانچہ ایک عادی خادم نے حقہ نوشی ترک کر دی اور انکے نمونہ سے متاثر ہو کر ایک معمر دوست نے بھی حقہ چھوڑ دیا۔ خدام اور اطفال کے حسن سلوک سے متاثر ہو کر ایک دوست نے بیعت کر لی۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

نئی دہلی ۱۷ مارچ۔ برما میں گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں ہماری فوجوں اور جاپانیوں کے چھوٹے چھوٹے دستوں میں کئی جھڑپیں ہوئیں لڑائی کا زیادہ زور راتھے ڈانگ سے ۱۲ میل شمال کی طرف ہے۔ لڑائی کی عام حالت میں کوئی تغیر نہیں ہوا۔ اراکان کے علاقہ میں کسی خاص فوجی سرگرمی کی خبر نہیں ملی۔ ہمارے بمباروں نے جن کے ساتھ شکاری ہوائی جہاز بھی تھے۔ راتھے ڈانگ سے چند میل کی طرف ایک گاؤں پر حملہ کیا جس پر دشمن کا قبضہ تھا۔ اکیاب کے شہر اور ہوائی اڈے پر بھی بم برسائے۔ حملہ کے بعد ہمارے سب ہوائی جہاز سلامتی کے ساتھ واپس آگئے۔

ماسکو ۱۷ مارچ۔ ایک تازہ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ روسیوں نے دریائے ڈونیز کے پچھلے حصہ میں جرمن حملوں کو نہ صرف روک لیا ہے بلکہ بعض مقامات پر انہوں نے جوابی حملہ بھی شروع کر دیا ہے، اور روسیوں کی حالت اب پہلے سے مضبوط ہو گئی ہے۔ گو پچھلے مورچہ پر جرمن سخت مقابلہ کر رہے ہیں۔ مگر روسی فوج سمالنسک کی طرف کچھ اور آگے بڑھ گئی ہے۔ جھیل المن کے علاقہ میں بھی روسی فوج آگے بڑھ گئی ہے۔ اور اس نے کئی دیہات پر قبضہ کر لیا ہے۔

لنڈن ۱۷ مارچ۔ شمالی ٹیونیشیا میں اتحادی افواج نے دشمن کی اگلی چوکیوں کی طرف پھر بڑھنا شروع کر دیا ہے، ہماری بھاری توپوں نے گافسا کے علاقہ میں دشمن کی مسلح گاڑیوں کو منتشر کر دیا۔ اتحادی ممالک کے ہوائی جہاز بھی مرات لائن کے ساتھ دشمن کی رسد لے جانیوالی موٹر گاڑیوں اور چوکیوں پر حملے کر رہے ہیں۔

لنڈن ۱۷ مارچ۔ نیوگنی سے مغرب کی طرف امریکی بمباروں نے تین چھوٹے جاپانی جہازوں پر حملہ کیا۔ اور ان میں سے ایک کو ڈوبتا ہوا چھوڑ دیا۔ مال لے جانیوالے تین اور جاپانی جہازوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ ایک اور چھوٹے جہاز پر مشین گنوں سے گولیوں کی بوچھاڑ کی گئی۔ دشمن کی بارکوں۔ ایک ریڈیو سٹیشن اور رلے کی جاپانی چھاؤنی پر بھی چھاپے مارے گئے۔

لنڈن ۱۷ مارچ۔ دشمن کی آبدوزوں کیخلاف مسٹر چرچل نے ہاؤس آف کامنز میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ میں ہاؤس کو اپنے اُس بیان کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ جو آج سے چند ہفتے پہلے میں نے دیا تھا میں نے اس میں کہا تھا کہ برطانیہ اور امریکہ کی پالیسی میں آبدوزوں کے خطرہ پر قابو پانا سب سے زیادہ اہمیت رکھنے والا امر ہے اور ہماری فوجی چالوں میں سے ایک چال یہ بھی ہے کہ دشمن کی آبدوزوں کی تمام چھاؤنیاں برباد کر دی جائیں۔

زیورچ ۱۶ مارچ۔ جاپان نے منچوریا کے ان علاقوں سے جو روس کی سرحد کے بہت نزدیک ہیں۔ اپنی بہت سی فوجوں کو واپس بلا لیا ہے۔ اس خبر نے برلن کے سرکاری حلقوں میں سراسیمگی پیدا کر دی ہے۔

ماسکو ۱۸ مارچ۔ ابھی تک خارکوف کے جنوب مشرق میں گھمسان کی جنگ جاری ہے جرمنوں نے دریائے ڈونیز کو پار کرنیکے لئے اپنی بہت بڑی پیدل فوج۔ ٹینک اور ہوائی جہاز لڑائی میں جھونک دئیے ہیں۔ لڑائی میں کبھی روسیوں کا پلہ بھاری ہو جاتا ہے اور کبھی جرمنوں کا۔ سمالنسک کے مورچہ پر دشمن جنوب مغرب کی طرف برابر پیچھے ہٹ رہا ہے۔ جرمنوں نے کئی جگہ زور کے حملے کئے مگر روسیوں نے ان کو بہادری سے روک لیا۔ جھیل المن کے علاقہ میں مارشل ٹموشنکو کی فوج کو کچھ اور کامیابیاں ہوئی ہیں۔ اور اس نے بعض اور دیہات پر قبضہ کر لیا ہے۔ روسی فوج کے بڑھنے سے سٹارایا روسا کے شہر کو اب خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

لنڈن ۱۸ مارچ۔ جرمنوں کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ برطانیہ کی آٹھویں فوج نے مرات لائن پر حملہ شروع کر دیا ہے۔ ابھی تک یہ پتہ نہیں چل سکا کہ لڑائی کس پیمانہ پر ہو رہی ہے۔ مگر برلن کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ کی فوج نے بہت بڑا حملہ کیا ہے۔ اتحادی بمبار لگاتار دشمن پر بمباری کر رہے ہیں۔ اس حملہ سے دشمن بہت پریشان معلوم ہوتا ہے۔ مرات سے سو میل پیچھے گافسا سے تین میل شمال کی طرف امریکی فوجوں کی دشمن سے کئی جھڑپیں ہوئیں۔ شمالی علاقہ میں جو فوج بجنان کیطرف بڑھ رہی ہے۔ اُس نے ایک ہزار سے زائد جرمنوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا اور تین سو سے زائد کو قیدی بنا لیا۔

لنڈن ۱۸ مارچ۔ جرمنی پر انگریزی ہوائی حملوں کے سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ ایسن پر ایک وقت چار چار سو سے زیادہ ہوائی جہاز حملہ کے لئے جاتے رہے۔ انہوں نے ۸۰ فیکٹریوں کو نشانہ بنایا جن میں سے ۵۴ یقینی طور پر برباد ہو گئیں یا ان کو شدید نقصان پہنچا۔ روہر کے علاقہ میں جرمنوں نے ایک ہزار بڑی توپیں ۲ ہزار ہلکی توپیں اور بہت

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوایا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر